سوال

(765) سلام پھر جانے کے بعد باجماعت نماز پڑھنے کے لیے دوسری مسجد کا رخ کرنا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ایک شخص مسجد میں نماز پڑھنے گیا،.جماعت میں شامل ہونے سے پہلے ہی امام صاحب نے سلام پھیر دیا۔ کسی قریبی مسجد میں اسے.جماعت ملنے کی امید ہے تو کیا وہ دوسری مسجد میں جا کر نماز ادا کرلے یا اسی مسجد میں آنے سے.جماعت کا فرض ادا ہوگیا۔ صحابہ سے اس بارے میں کچھ ثابت ہے یا نہیں؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحۃ السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

''صحیح بخاری کے ''ترجمۃ الباب'' میں ہے کہ اسود بن یزید نخعی (جو کبار تابعین میں سے ہیں) جب ان سے.جماعت فوت ہو جاتی، تو دوسری مسجد میں چلے جاتے۔ حضرت انس رضی اللہ عنہ ایک مسجد میں آئے۔ وہاں.جماعت ہو چکی تھی، تو اذان اور اقامت کہہ کر انھوں نے باجماعت نماز پڑھی۔

اس سے معلوم ہوا کہ باجماعت نماز کی کوشش کرنی چاہیے، اسی مسجد میں ہو یا دوسری میں۔

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ حافظ ثناء اللہ مدنی

کتاب الصلوٰۃ: صفحہ:650

محدث فتویٰ